مولانا مودودی اور ضیاء الحق

محمد احمد مبشر .. دی اسلامک نیکسس

نوٹ : یہ کتابچہ مصروفیات کی وجہ سے جلدی میں مرتب کیا گیا ہے ، اگر گرامر ، املاء یا جملوں کی غلطی وغیرہ ہو تو درگذر فرمائیں شکریہ ۔

یہ دستاویز کسی قسم کی عدالتی یا قانونی کارروائی کے لیے استعمال نہیں ہو سکتی۔

اندر موجود معلومات آخر پہ درج کتب سے ماخوذ ہیں ، ادارہ یا مصنف کی ذاتی آرا نہ ہیں۔

ابوالاعلیٰ مودودی اور جنرل ضیاء الحق کے درمیان پیچیدہ اورابھرتا ہوا رشتہ تھا۔

ابتدائی معاونت

کی دہائی میں مولانا مودودی اور ان کی جماعت جماعت اسلامی (جے 1970 آئی) نے ابتدائی طور پر وزیر اعظم ذوالفقار علی بھٹو کے خلاف جنرل ضیاء

الحق کی فوجی بغاوت کی حمایت کی۔ مودودی نے ضیاء کی بغاوت کو پاکستان میں اسلامی ریاست کے قیام کا ایک موقع سمجھا۔

نظریاتی صف بندی

مودودی اور ضیاء دونوں نے اسلامی نظریہ اور پاکستان میں شرعی قانون کے قیام سے وابستگی کا اظہار کیا۔ ضیاء نے خاص طور پر پاکستان کے قوانین، معیشت اور معاشرے کو "اسلامائز" کرنے کی کوشش کی۔

تعاون اور اثر

ضیاء کے دور میں (1977-1988)، مولانا مودودی اور جماعت اسلامی کے رہنماؤں نے فوجی حکومت کے ساتھ مختلف اقدامات پر تعاون کیا، بشمول:

1. *شرعی قوانین*: جماعت اسلامی نے پاکستان میں شرعی قوانین متعارف کرانے کی ضیاء کی کوششوں کی حمایت کی۔
2. *اسلامی تعلیم*: جماعت اسلامی نے حکومت کے ساتھ مل کر اسلامی تعلیم اور نصاب میں اصلاحات کو فروغ دینے کے لیے کام کیا۔
3. *کمیونسٹ مخالف مہمات*: JI اور ضیاء کی حکومت نے کمیونسٹ مخالف مہموں میں تعاون کیا، خاص طور پر سوویت افغان جنگ کے دوران۔
*تنقید اور اختلافات

تاہم، مولانا مودودی اور جماعت اسلامی نے بالآخر ضیاء کی حکومت پر تنقید کی، حوالہ دیا:

1. *حقیقی اسلامی اصلاحات کا فقدان*: مودودی نے محسوس کیا کہ ضیاء کی "اسلامائزیشن" کی کوششیں سطحی تھیں اور بنیادی مسائل کو حل نہیں کرتی تھیں۔
2. آمریت*: جماعت اسلامی نے ضیا کی فوجی حکومت کو اس کی آمرانہ نوعیت اور جمہوری حقوق کو دبانے پر تنقید کا نشانہ بنایا۔
3. *کرپشن اور اقربا پروری*: مودودی اور جماعت اسلامی نے ضیا کی حکومت پر بدعنوانی، اقربا پروری اور قربت پرستی کا الزام لگایا۔

بعد کے سال اور میراث

ضیاء کی حکومت کے بعد کے سالوں میں مولانا مودودی کی صحت خراب ہوگئی اور 1979 میں ان کا انتقال ہوگیا۔ 1988 میں جنرل ضیاء الحق کو قتل کردیا گیا۔

خلاصہ یہ کہ جب مولانا مودودی اور جنرل ضیاء الحق نے اسلام پسندی سے نظریاتی وابستگیوں کا اشتراک کیا، ان کا تعلق ابتدائی حمایت سے تنقید اور مایوسی کی طرف بڑھا۔

مرتب کردہ : **محمد احمد مبشر**
چیئرمین دی اسلامک نیکسس

حوالہ جات

Books:

1. *"Maulana Maududi: Life, Works, and Thought"* by Vali Nasr (Oxford University Press, 1996)
2. *"The Jama'at-i-Islami of Pakistan: A Study of Its Political Ideology and Activities"* by Kalim Bahadur (Sang-e-Meel Publications, 2003)
3. *"General Zia-ul-Haq: A Biography"* by Muhammad Amir Rana (Pakistan Study Centre, 2005)

Articles:

1. *"Maududi's Islamic State"* by Charles J. Adams (The Muslim World, Vol. 59, No. 2, April 1969)
2. *"The Jama'at-i-Islami and the Politics of Islam in Pakistan"* by Seyyed Vali Reza Nasr (Journal of Contemporary History, Vol. 31, No. 2, April 1996)
3. *"General Zia-ul-Haq's Islamization Policy"* by Muhammad Qasim Zaman (Journal of Asian Studies, Vol. 53, No. 4, November 1994)

Online Resources:

1. *"Maulana Maududi"* by Oxford Islamic Studies Online (Oxford University Press)
2. *"General Zia-ul-Haq"* by Encyclopedia Britannica
3. *"Jamaat-e-Islami"* by Pakistan Herald (Dawn Media Group)

براہ کرم نوٹ کریں کہ یہ حوالہ جات موضوع کا عمومی جائزہ فراہم کرتے ہیں اور ہو سکتا ہے کہ خاص طور پر ہر تفصیل کی حمایت نہ کریں۔